www.sgbauonline.com

**AR–300**

# B.A. (Part—II) Examination
# URDU (Literature)
# (Optional Subject)

Time : Three Hours] [Maximum Marks : 100

سوال نمبرا۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی دو کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے۔ 20

(ا) مولوی صاحب نے بہت ہی شفقت سے مجھے پڑھایا تھا۔ الف بے ختم ہونے کے بعد کریما، مامقیما، محمود نامہ صرف رواں پڑھا کے آمد نامہ یاد کرادیا۔ اس کے بعد گلستاں شروع کرادی۔ دو سطریں پڑھاتے تھے۔ سبق حفظ کرادیا جاتا تھا، خصوصاً اشعار۔ لفظ لفظ کے معنی، فقرے کی ترکیب نوک زباں تھی۔ لکھنے پڑھنے پر بھی محنت لی۔ املا درست کرادیا گیا۔ خط لکھوائے گئے۔ گلستاں کے بعد اور کتابیں فارسی کی پانی ہوگئی تھیں۔ سبق اس طرح ہوتا تھا جیسے آموختہ پڑھایا جاتا ہے۔ عربی کی صرف ونحو اور دو ایک رسالے منطق کے پڑھے۔ سات آٹھ برس مولوی صاحب کے پاس پڑھتی رہی۔ شاعری کے شوق کی ابتدا اور انتہا سے آپ خود واقف ہیں۔ اس کے بیان کی کوئی ضرورت نہیں۔



www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

(۲) سرِشام سے دو تین گھڑی رات گئے تک خانم صاحب کا دربار کرتے تھے۔ ان کی ہر ایک نوچی کی خدمت میں نیاز حاصل تھا۔ علم موسیقی میں بھی آپ کو کمال تھا۔ ٹھمریاں خود تصنیف فرماتے۔ خود ہی دُھن بنا کے گاتے تھے، خود ہی بھاؤ بتاتے جاتے تھے اور تو جو کچھ تھا وہ تھا، منھ سے طبلہ خوب بجاتے تھے۔ یاروں نے خوب بنالیا تھا۔ آپ کے اشعار پر لوگوں نے اتنی تعریف کی کہ آپ کو فخر آتش و ناسخ بنادیا۔ مشاعروں میں ڈریالے گئے۔ آپ سے غزل پڑھوائی، تمام مشاعرہ چونک گیا۔ ریختی گویوں سے پہلے آپ کا کلام پڑھا جاتا تھا۔ ہنستے ہنستے لوگوں کے پیٹ میں بل پڑ جاتے تھے۔ لوگ بناتے تھے، آپ خوش ہوتے تھے، جھک جھک کے تسلیمیں کرتے تھے۔

(۳) فیض آباد میں رہتے ہوئے اب مجھے چھ مہینے گزر چکے ہیں۔ وہاں کی آب و ہوا طبیعت کے بہت موافق ہے، دل لگا ہوا ہے۔ آٹھویں دسویں کوئی نہ کوئی مجرا آجاتا ہے۔ اسی پر بسر ہے۔ تمام شہر میں میرے گانے کی دھوم ہے۔ جہاں مجرا ہوتا ہے ہزاروں آدمی ٹوٹ پڑتے ہیں۔ میرے کمرے کے نیچے لوگ تعریفیں کرتے ہوئے نکلتے ہیں۔ میں دل میں خوش ہوتی ہوں کبھی کبھی خواب و خیال کی طرح بچپن کی باتیں یاد آجاتی ہیں اور اس کے ساتھ ہی دل میں ایک جوش سا پیدا ہوتا ہے۔ مگر انتزاعِ سلطنت، غدر، برجیس قدر، یہ سب سانحے آنکھوں کے سامنے گذر چکے ہیں۔ کلیجہ



www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

پتھر کا ہو گیا ہے۔ ماں باپ کے تصور کے ساتھ ہی یہ خیال آتا ہے "خدا جانے اب کوئی زندہ بھی ہو یا نہ ہو اور اگر ہو تو ان کو مجھ سے کیا مطلب، وہ اور عالم میں ہوں گے میں اور عالم میں ہوں۔ خون کا جوش سہی مگر کوئی غیرت دار آدمی مجھ سے ملنا گوارا نہ کرے گا۔ اب ان سے ملنے کی کوشش کرنا ان کو رنج دینا ہے۔"

(۴) دو ہی تین کوس گئے ہوں گے کہ بہت سے سوار اور پیدلوں نے آ کر گھیر لیا۔ ادھر بھی سب پہلے سے مستعد تھے، دونوں طرف گولیاں چلنے لگیں۔ اس لڑائی میں فیض علی میری گاڑی کے آس پاس رہے۔ میں گاڑی کے اندر بیٹھی دعائیں پڑھ رہی ہوں۔ کلیجہ ہاتھوں اچھل رہا ہے۔ دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ کبھی کبھی گاڑی کا پردہ کھول کے دیکھ لیتی ہوں یہ گرا وہ مرا۔ آخر دونوں طرف سے بہت سے زخمی ہوئے۔ ہمارے ساتھ پچاس ساٹھ آدمی تھی۔ راجہ دھیان سنگھ کے آدمی بہت سے تھے۔ ایک پر دس ٹوٹ پڑے، بہت سے زخمی ہوئے۔ فضل علی اور فیض علی موقع پا کر نکل گئے۔ دس بارہ آدمی اور گرفتار ہوئے۔ انہی گرفتاروں میں میں بھی تھی۔

سوال نمبر ۲۔ مندرجہ ذیل میں سے صرف چار بند کی تشریح مع ضروری نکات کے ساتھ لکھئے۔ 20

(۱) وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوتِ ہادی

عرب کی زمیں جس نے ساری ہلا دی



www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

نئی اک لگن سب کے دل میں جگا دی
اک آواز میں سوتی بستی جگا دی
پڑا ہر طرف غل یہ پیغام حق سے
کہ گونج اٹھے دشت و جبل نام حق سے

(۲) وہ دنیا میں گھر سب سے پہلا خدا کا
خلیل ایک معمار تھا جس بنا کا
ازل میں مشیت نے تھا جس کو تاکا
کہ اس گھر سے اُبلے گا چشمہ ہدا کا
وہ تیرتھ تھا ایک بت پرستوں کا گویا
جہاں نام حق کا نہ تھا کوئی جویا

(۳) ڈرایا تعصب سے ان کو یہ کہہ کر
کہ زندہ رہا اور مَرا جو اسی پر
ہوا وہ ہماری جماعت سے باہر
وہ ساتھی ہمارا نہ ہم اس کے یاور
نہیں حق سے کچھ اس محبت کو بہرا
کہ جو تم کو اندھا کرے اور بہرا



www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

(۴) کیا امیوں نے جہاں میں اجالا

ہوا جس سے اسلام کا بول بالا

بتوں کو عرب اور عجم سے نکالا

ہر ایک ڈوبتی ناؤ کو جا سنبھالا

زمانے میں پھیلائی توحید مطلق

لگی آنے گھر گھر سے آواز حق حق

(۵) کوئی قرطبہ کے کھنڈر جا کے دیکھے

مساجد کے محراب و در جا کے دیکھے

حجازی امیروں کے گھر جا کے دیکھے

وہ اجڑا ہوا کروفر جا کے دیکھے

جلال انکا کھنڈروں میں ہے یوں چمکتا

کہ ہو خاک میں جیسے کندن دمکتا

(٦) اندھیرا تو اریخ پہ چھا رہا تھا

ستارہ روایت کا گہنا رہا تھا

درایت کے سورج پر ابر آرہا تھا

شہادت کا میدان دھندلا رہا تھا

سرِ رہ چراغ اک عرب نے جلایا

ہر ایک قافلہ کا نشاں جس سے پایا



www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

(۷) نہ ثروت رہی ان کی قائم نہ عزت

گئے چھوڑ ساتھ ان کا اقبال و دولت

ہوئے علم و فن ان سے ایک ایک رخصت

مٹیں خوبیاں ساری نوبت بنوبت

رہا دین باقی نہ اسلام باقی

اک اسلام کا رہ گیا نام باقی

(۸) یہ اے قوم اسلام عبرت کی جا ہے

کہ شاہوں کی اولاد در در گدا ہے

جسے سنئے افلاس میں مبتلا ہے

جسے دیکھئے مفلس و بینوا ہے

نہیں کوئی ان میں کمانے کے قابل

اگر ہیں تو ہیں مانگ کھانے کے قابل

سوال نمبر ۳۔ (الف) ناول ''امراؤ جان ادا'' کا فنی تجزیہ کیجئے۔ 10

**یا**

امراؤ جان ادا کا کردار اپنے الفاظ میں تحریر کیجئے۔

(ب) ''مسدس حالی'' کا اردو شاعری میں مقام تحریر کیجئے۔ 10

**یا**

مسدس حالی کی روشنی میں اسلام کے آغاز و ارتقاء کی تاریخ اپنے الفاظ میں لکھیے۔



www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

سوال نمبر۴۔ مرزا سودا کے حالاتِ زندگی لکھ کر ناول نگاری پر روشنی ڈالئے۔ 20

**یا**

الطاف حسین حالی کے حالاتِ زندگی وادبی خدمات کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر۵۔ ۱۸۵۷ء سے ۱۹۱۴ء کے درمیان ہونے والی اردو شاعری کا جائزہ لیجیے۔ 20

**یا**

درج ذیل میں سے کسی ایک پر روشنی ڈالئے۔

۱۔ علامہ شبلی نعمانی کی ادبی خدمات

۲۔ سرسید احمد خان کی ادبی خدمات

۳۔ ڈپٹی نذیر احمد کی ناول نگاری

۴۔ غالب کی مکتوب نگاری

۵۔ مولوی محمد حسین آزاد کا اردو ادب میں مقام



www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com